ماشاء الله لا قوة الا بالله

بفضل رب قدیر این مجموعه بی نظیر مشتمل بر فضائل حضرت بشیر و نذیر

مناجات کلمهٔ طیبه

۱۲۸۶ھ

باهتمام رهین غفران محمد عبدالرحمن تربیت یافته خدمت برادر محمد مصطفی خان

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید

۱۲۸۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای حبیب خدا رسول اللہ
تجکو ہر روز وقت شام و پگاہ

کیجیے مجھپہ تک کرم کی نگاہ
یہ سخن نقش دل پہ ہی دلخواہ

کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

شب معراج مین رسول خدا
دیکھتے جسطرف نظر کر اوٹھا

جبکہ پوہنچے کمسجد اقصے
در و دیوار سے یہی تھی صدا

کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

یہ معتبر حدیث مین آیا
سب بے مشقت بہشت کو پایا

یعنی حضرت نے ہی یہ فرمایا
صدق سے جو زبان پر لایا

کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

بعد حمد خدا و نعت رسول
ہوگی بیشک یہ منقبت مقبول

کر صفت چار یار کی معقول
ورد کر اسکا اور کبھی مت بھول

کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

سب سے سرتاج بعد پیغمبر	یعنے صدیق افضل و اکبر
در حضور رسول جن و بشر	صدق دل سے کہا یہ خوش ہو کر
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ
پھر فاروق منصف و عادل	اے خدا مجھ پہ سہل کر مشکل
ہر گھڑی صبح و شام میرا دل	اس سخن سے کبھو نہو غافل
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ
مطلع علم قبلہ گو من	نام عثمان خطاب ذی النورین
رات دن حق کی یاد میں بیچین	یہ وظیفہ او نھوں کا تھا دن رین
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ
عرض ہے حق سے یہ مری ہر بار	یعنی از بہر حیدر کرار
جبکہ در پیش ہووے روز شمار	سامنے سب کے میں کروں اظہار
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ
مال و دولت کی کچھ نہیں ہے ہوس	ہے مگر میری آرزو از بس
چھوڑے جب مرغ روح تن کا قفس	تب کہے صدق دل سے یہ بیکس
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ
اے خداوند ذو الجلال و کرم	بطفیل رسول شاہ امم
جبکہ ہو مجھپہ نزع کا عالم	نکلے میری زبان سے یہ ہر دم
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ
از پئے حرمت حسین و حسن	جس سے تازہ ہے دہر کا گلشن
ہووے انور کی رات دن سمرن	در صفت یہ جو لکھا ہے سخن
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ

مناجات بدرگاہِ باری تعالےٰ

فضل کر یارب محمد مصطفےٰ کے واسطے
سیدِ کونین شاہِ انبیا کے واسطے

یا الٰہ العالمین یہ عرض میری ہو قبول
استجب ہذا دعائے مصطفےٰ کیواسطے

دور کر رنج دلی ہے سخت مجھکو بیکلی
اوس شہِ صدیقِ اکبر باصفا کیواسطے

نفس کے ہاتھون سے مجھکو ہو یہ مقصد کھلا
اوس عمر فاروقِ عادل بے ریا کیواسطے

دوجہان مین حضرت عثمان کی سد دے مجھے
مت خجل کیجو تو اوس صاحب حیا کیواسطے

بارگہ عالی مین تیری ہے یہ میری التجا
ہووے حل مشکل مری مشکلکشا کیواسطے

بلبل باغ مدینہ قرۃ العین رسول
یعنی بی بی فاطمہ خیر النسا کے واسطے

دے خوشی دلکو مرے مین سیر کر نخلِ مراد
اوس جگر خستہ حسن صاحب لوا کیواسطے

ہر طرف سے فوجِ غم نے آکے گھیرا ہے مجھے
دے پناہ یارب شہید کربلا کیواسطے

کون تجھ بن داد اس عاجز کی دیوے ای خدا
زود تر فریادرس زین العبا کیواسطے

مین بہت حیران ہون کر کرم کی مجھپہ نظر
باقر و جعفر علی موسے رضا کیواسطے

موسی کاظم تقی و باتقی و عسکری
اور امام مہدیِ پیر ہدی کیواسطے

یا الٰہی سب اوٹھا لے درد و اندوہ سبکے بتوجہ
غوث الاعظم پیر و مرشد رہنما کیواسطے

درنعت حضرت خیر الورے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

تم شہ دنیا و دین ہو یا محمد مصطفےٰ
سرگروہ مرسلین ہو یا محمد مصطفےٰ

حاکم دین متین ہو یا محمد مصطفےٰ
قبلۂ اہل یقین ہو یا محمد مصطفےٰ

رحمۃ للعالمین ہو یا محمد مصطفےٰ

آسمان تمنے شب معراج کو روشن کیا — عرش و کرسی کو قدم اپنے سے دی نور و ضیا
رنگ و بو گلشن کی جنت کی بڑھائی بر ملا — جس جگہ وہم ملایک کو نہین ملتی ہی جا

وان سے کے تم مسند نشین ہو یا محمد مصطفے

ہی تمھاری پشت پر مہر نبوت کا نشان — اور تمھارا وصف ہی طاہا و یاسین مین عیان
معجزے جو ہین تمھارے ہووے کب ونکا بیان — کشور اعجاز جو ہی اوسکے تم با عز و شان

صاحب تاج و نگین ہو یا محمد مصطفے

تمکو ختم الانبیا حق اور حبیب اپنا کہے — اور سدا روح الامین آوے ادب سے وحی لے
کس نبی کو یہ مراتب ہین تمھارے سے ملے — ہی نبوت کا جو اقدس بحر یہ اوس کے گہر

گوہر یکتا ثمین ہو یا محمد مصطفے

ہین جو یہ دونون جہان بس آفرینش کے چمن — جسمین کیا کیا کچھ عیان ہین صنع خالق کے جتن
باعث خلق ان کے تم ہو یا حبیب ذو المنن — اور اک مطلع پڑھو تمین مین سے جسکے سخن

شہ سعادت سے قرین ہو یا محمد مصطفے

تم ظہور اولین ہو یا محمد مصطفے — ہمدم جان آفرین ہو یا محمد مصطفے
وجہ قرآن مبین ہو یا محمد مصطفے — زینت بستان دین ہو یا محمد مصطفے

زینت خلد برین ہو یا محمد مصطفے

کب تمھارا وصف ہو مجھ جسم خاکی سے رقم — لکھ رہا ہی لوح کے اوپر جسے دائم قلم
اور ملائک بھی ثنا گر ہین تمھارے دمبدم — انبیا جتنے ہوے ہین تم با فضل و کرم

سب مین ختم المرسلین ہو یا محمد مصطفے

احمد مختار ہو تم بادشاہ ہر دو سرا — ہی تمھارے حکم کے تابع قدر بھی اور قضا
خلق مین خواہش سے تم جس امر کی کرو بنا — دیر اک پل درمیان آوے تو یہ امکان کیا

جس گھڑی چاہو وہین ہو یا محمد مصطفے

آپ کے نقش قدم سے جو مشرف ہو زمین
دیکھتا ہی اوسکی رفعت رات دن عرش برین

راز تقدیرات سے تم پر کھلین مثل روز مبین
اور جو جو کچھ کہ ہین اسرار رب العالمین

سب کے تم برحق امین ہو یا محمد مصطفے

آپ کا فضل و کرم کونین مین مشہور ہی
اور تمھین ہر طور سے لطف و کرم منظور ہی

حشر مین گرچہ جزا ملنے ہی کا دستور ہی
کیا ہوا لیکن دل اس امید سے مسرور ہی

تم شفیع المذنبین ہو یا محمد مصطفے

مخبر صادق ہو تم اور حضرت خیر الوری
سرور ہر دو سرا اور شافع روز جزا

ہی تمھاری ذات والا منبع لطف و عطا
کیا نظیر ایک اور بھی سبکی مدد کا آسرا

یان بھی تم وان بھی تمھین ہو یا محمد مصطفے

غزل

بہار خلد ہی روے محمدؐ
شمیم جانفزا موے محمدؐ

سہی سرو ریاض بے مثالی
قد رعنائے دلجوے محمدؐ

نہ دیکھا ہو زمین پر جسنے فردوس
وہ آکر دیکھ لے کوے محمدؐ

کوئی پیدا ہوا ایسا نہ ہوگا
عدیم المثل ہی خوے محمدؐ

ہمین ہی وہ جگہ محراب طاعت
جہان ہی ذکر ابروے محمدؐ

دل وحشی ہی زنجیرین تڑاتا
کہ شوق یاد گیسوے محمدؐ

بس اب کافی ہی آگے جائی دم
کہان تو ہی کہان روے محمدؐ

غزل

اللہ ری حسن رخ نیکوے محمدؐ
ہی چشم خدا دید جہان سوے محمدؐ

نظر دمین شفاعت کے عمل تول لیے ہین	سب پلے پہ ہی امت کے ترازو سے محمدؐ
بخشش پہ دہ مصر دنت یہ سرگرم شفاعت	اللہ سے ملتی ہوئی ہی خو سے محمدؐ
کرتی ہی گنہ خلق خدا کچھ نہین کمت	واقف ہی کہ نازک ہی بہت خوی محمدؐ

قطعہ

دنیاے دنی کو جو کہ فانی نہ سمجھے	اور قصۂ عمر کو کہانی سمجھے
دریاے حقیقت کو وہی جاوے پیر	جو مثل حباب زندگانی سمجھے

قصیدہ سراپای رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

درود زبان پہ رکھ دلا صلِّ علٰی محمدؐ	صلِّ علٰی نبینا صلِّ علٰی محمد
وہ سر پاک مصطفٰے سرِّ خدا ہی سر بسر	نور جلالِ کبریا صلِّ علٰی محمد
ہی یہ خطا کہ زلف کو مشک ختن سے دون مثال	زلف کی بو ہی جان فزا صلِّ علٰی محمد
سر نہ جھکا دین کس طرح جن و ملک بجان و دل	ہی وہ جبین خوشنما صلِّ علٰی محمد
ابرو کے ہین ہلال دو ماہِ صیام و عید	جسنے کہ دیکھا خوش ہوا صلِّ علٰی محمد
چشمِ حیا تھی آپکو ایسی کہ خود حیا نے دیکھ	پردہ مین منہ چھپا لیا صلِّ علٰی محمدؐ
گوش مبارک آپ کے سنتے کہے ہی سخنے	معنی حق کا مدعا صلِّ علٰی محمد
بینیِ پاک کا وہ خط مثل الف ہی یک قلم	آپ خدا نے ہی لکھا صلِّ علٰی محمد
بینی کی منخرین پر کیون نہ ہون لیے وہ مین فدا	ہی وہ دو چشمی ہی بجا صلِّ علٰی محمد
کیا ہو ثنا کرون مین لب و دہن کی مین	آب حیات سے گیے تھا صلِّ علٰی محمد
بات مین جو مٹھاس تھی آپکے وہ کہان بھلا	قند و نبات مین ہوا صلِّ علٰی محمد
دانتون کی آب رنگ وہ تھی کہ سامنے آپکے	آب گہر نے لی چھپا صلِّ علٰی محمد

نور تھا ریش مین وہ کچھ زرد تھا جسکے روبرو
رنگِ شعاعِ مہر کا صلّ علے محمدؐ

جلوہ روی پاک مین نورِ خدا کا تھا ظہور
جسنے کہ دیکھا یہ کہا صلّ علی محمدؐ

دست تہی سے تھے آپکے بہرِ دعا سے مدّ بین
منہ کی قبول تھی دعا صلّ علے محمدؐ

اونگلیان پانچ آپکی وقتِ نماز کے مین پانچ
ہاتھہ ہی رکنِ شرع کا صلّ علے محمدؐ

صاف تو یون ہین سینے ایسا کہان ہی پاک صاف
سینہ تھا جیسا آپ کا صلّ علے محمدؐ

خالی ہوا وہ حرص سے نعمتِ حق سے پُر شکم
گرسنہ حق کی دید کا صلّ علے محمدؐ

نافِ زمین سے عرش تک بوسی ہی نان کی
نافے مین ایسی بو کہا صلّ علے محمدؐ

محراب آگے ہو خوش تر انو دباسے گرتنا
آگے ادب کی ہی کجا صلّ علے محمدؐ

سر کو یہ ذہن سے کہتی تھی شمع زبانِ حال سے
آپکی دیکھہ ساقِ پا صلّ علے محمدا

پاؤن تھا قائم آپ کا وہ رہِ مستقیم پر
حق سے ذرا نہین ڈگا صلّ علے محمدؐ

جسمِ مبارک آپ کا ہاتھہ سے حق کے تھا بنا
سر سے وہ لیکے تا بپا صلّ علے محمدؐ

رنگ کلیح آپ کا لیکے عرب سے تا عجم
شور جہان مین ہی مچا صلّ علے محمدؐ

عرش پہ رتبہ جب ملا جبکی قلم نے لوح پر
سر کو جھکا کے یہ لکھا صلّ علے محمدؐ

سدرۂ منتہی پہ روز جان سے دل سے جبرئیل
کہتا تھا سر جھکا جھکا صلّ علے محمدؐ

وہ ہی شفیعِ عاصیان وہ ہی کریم اور رحیم
ایسا ہوا نہ ہووے گا صلّ علے محمدؐ

انبیا اولیا ہی سب پڑھتے نہین فقط درود
کہتا ہی اوپہ خود خدا صلّ علے محمدؐ

انکی کو محسن اپنے آپ لیکے پہونچ مدینے کو
روضہ پہ چل کے پڑہ سدا صلّ علے محمدؐ

تمت

در مطبع نظامی واقع کانپور در شہر ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۶ ہجری باہتمام محمد عبدالرحمن شاکر طبع شد

وجہ ختم رسالہ

مہر و دستخط مہتمم مطبع واسطے سند کے کیے گئے

العبد

محمد حسن خان [illegible]

[illegible]